بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۸ رجب ۱۳۹۲ھ، ۸ رتبوک ۱۳۵۱ہش، ۸ ستمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۰۵

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# تم اپنے سچّے خداوند خدا، حقیقی خالق کی شناخت اور محبّت و اطاعت کیلئے پیدا کئے گئے ہو،

## جب تک یہ امر بیّن طور پر تم میں ظاہر نہ ہو۔ تم اپنی حقیقی نجات سے بہت دُور ہو،

"اے لوگو! تم اپنے سچے خداوند خدا، اپنے حقیقی خالق، اپنے واقعی معبود کی شناخت اور محبت و اطاعت کے لئے پیدا کئے گئے ہو۔ پس جب تک یہ امر جو تمہاری خلقت کی علّت غائی سے بیّن طور پر تم میں ظاہر نہ ہو تب تک تم اپنی حقیقی نجات سے بہت دُور ہو۔ اگر تم انصاف سے بات کرو تو تم اپنی اندرونی حالت پر آپ ہی گواہ ہو سکتے ہو کہ بجائے خدا پرستی کے ہر دم دُنیا پرستی کا ایک قوی ہیکل بُت تمہارے دل کے سامنے ہے جسکو تم ایک ایک سیکنڈ میں ہزار ہزار سجدہ کر رہے ہو اور تمہارے تمام اوقاتِ عزیز دُنیا کی جق جق بک بک میں ایسے مستغرق ہو رہے ہیں کہ تمہیں دُوسری طرف نظر اُٹھانے کی فرصت نہیں، کبھی تمہیں یاد بھی ہے کہ انجام اس ہستی کا کیا ہے۔ کہاں ہے تم میں انصاف! کہاں ہے تم میں امانت! کہاں ہے تم میں وُہ راستبازی اور خدا ترسی اور دیانتداری اور فروتنی جس کی طرف تمہیں قرآن بُلاتا ہے۔ تمہیں کبھی بھولے بسرے برسوں میں بھی تو یاد نہیں آتا کہ ہمارا کوئی خُدا بھی ہے۔ کبھی تمہارے دل میں نہیں گذرتا کہ اُسکے کیا کیا حقوق تم پر ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ تم نے کوئی غرض، کوئی واسطہ، کوئی تعلّق اُس قیّوم حقیقی سے رکھا ہوا ہی نہیں اور اُس کا نام تک لینا تم پر مشکل ہے۔ اب چالاکی سے تم لڑو گے کہ ایسا ہرگز نہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کا قانونِ قدرت تمہیں شرمندہ کرتا ہے جبکہ وُہ تمہیں جتلاتا ہے کہ ایمانداروں کی نشانیاں تم میں نہیں۔ اگرچہ تم اپنی دُنیوی فکروں اور سوچوں میں بڑے زور سے دانشمندی اور متانت رائے کے مدعی ہو۔ مگر تمہاری لیاقت، تمہاری نکتہ رسی، تمہاری دُور اندیشی صرف دُنیا کے کناروں تک ختم ہو جاتی ہے اور تم اپنی اس عقل کے ذریعہ سے اُس دُوسرے عالم کا ایک ذرہ سا گوشہ بھی نہیں دیکھ سکتے جسکی سکونتِ ابدی کیلئے تمہاری رُوحیں پیدا کی گئی ہیں۔ تم دُنیا کی زندگی پر ایسے مطمئن بیٹھے ہو، جیسے کوئی شخص ایک چیز ہمیشہ رہنے والی پر مطمئن ہوتا ہے۔ مگر وُہ دوسرا عالم جسکی خوشیاں سچے اطمینان کے لائق اور دائمی ہیں۔ وہ ساری عمر میں ایک مرتبہ بھی تمہیں یاد نہیں آتا۔ کیا بدقسمتی ہے کہ ایک بڑے امر اہم سے تم قطعاً غافل اور آنکھیں بند کئے بیٹھے ہو اور جو گذشتنی گذاشتنی امور ہیں اُن کی ہوس میں دن رات سرپٹ دَوڑ رہے ہو۔"

(فتح اسلام صفحہ ۴۳، ۴۴)

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۷ رتبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تا حال ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارہ میں ۶ رتبوک کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے دُعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ۔ ۷ رتبوک۔ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب کی صحت کے بارہ میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

گذشتہ دو دو روز سے گھبراہٹ اور بے چینی کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دُعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپکو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ ۵، ۶، ۷ اکتوبر بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ قائدین مجالس خدام کو اسمیں شامل کرنے کیلئے بھرپور کوشش فرماویں۔ خدام اور اطفال کے نام طے کر کے مرکز کو اطلاع دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## ولادت

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل و رحم کے ساتھ خاکسار کے داماد عزیزم ڈاکٹر حافظ صالح محمد صاحب ایم، ایس سی۔ پی، ایچ، ڈی کو فرزند عطا فرمایا ہے جس کا نام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے غلام احمد تجویز فرمایا ہے۔ نیز عزیزم محمود احمد صاحب کو جو حافظ صالح محمد صاحب کے بہنوئی اور سیٹھ علی محمد صاحب کے داماد ہیں، تین لڑکیوں کے بعد خدا نے اپنے فضل سے لڑکا عطاء فرمایا ہے۔

احباب سے ہر دو بچوں کی درازیٔ عمر اور خادم دین ہونے اور ہمارے خاندان کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے دُعا فرمائیں۔

(خاکسار عبد المالک خان ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

## اعلانِ نکاح

مکرمہ شاہدہ چوہدری بنت مکرم چوہدری غلام احمد صاحب آف ۱۰۱ ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور کا نکاح مکرم میجر عامر ضیاء صاحب پسر مکرم عطاء اللہ صاحب کھوکھر ساکن لاہور کے ساتھ بعوض پندرہ ہزار روپیہ حق مہر مورخہ ۲۰ راگست ۱۹۷۲ء بمقام آفیسرز میس لوئر ٹوپا مری خاکسار نے پڑھا۔ اس موقع پر اعلیٰ فوجی افسران و احباب شامل ہوئے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت بنائے۔ آمین

(خاکسار دین محمد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مری)

پبلشر: مسعود احمد؛ پرنٹر: سید عبد الحی؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ؛ قائم مقام ایڈیٹر: شیخ خورشید احمد

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۸ رتبوک ۱۳۵۱ھ ش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# قومی تربیت و اِصلاح کیلئے انفرادی توجّہ ضروری ہے

ہمارے ملک میں یہ ایک عام روایت سی بن گئی ہے کہ ہر خرابی اور ہر بُرائی کی ذمہ داری حکومت پہ ڈال دی جاتی ہے اور یہ سمجھا جاتا ہے کہ گویا ملک میں پیدا شدہ ہر کمزوری اور ہر نقص حکومت ہی کا پیدا کردہ ہے۔ لہذا وُہی اس کے تدارک اور سدِّ باب کا انتظام کرے۔

یہ ذہنیت کسی صحت مند اور ترقی پذیر قوم کے معاشرہ کی نہیں ہو سکتی۔ ایک ترقی کرنے والی اور حقیقی معنوں میں آزاد قوم میں تو ——— اور پھر ایک ایسی قوم میں جو اسلام کی طرف بھی اپنے آپ کو منسوب کرتی ہو ——— ہر شخص کو اپنی قومی اور اجتماعی ذمہ داری کو خود محسوس کرنا چاہیئے اور یہ سمجھنا چاہیئے کہ گویا میں ہی قوم کا ایک ستون ہوں جس پہ اسکی ترقی اور خوشحالی کا دار و مدار ہے۔ قومی اور ملّی ترقی کا راز انفرادی تربیت اور توجہ میں مضمر ہے۔ اگر افراد اپنی اور اپنی آئندہ نسلوں کی تربیت کا خیال نہ رکھیں گے تو کیونکر یہ توقع کی جاسکتی ہے کہ ان کا اجتماعی شعور صحت مند بنیادوں پہ استوار ہوگا اور ان کی حکومت ایسے بالغ نظر اور دُور اندیش افراد پہ مشتمل ہوگی۔ جو ملک کی ترقی و استحکام کے سب تقاضوں کو پورا کر سکے۔ حال ہی میں اخبارات میں ایک صاحب نے اس نہایت ضروری اور اہم امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ انہوں نے مسلمانوں میں پیدا شدہ خرابیوں اور کمزوریوں کا ذکر کرنے کے بعد لکھا ہے کہ:۔

"اگر ہم حکومت سے یہ توقع رکھیں کہ وہ تمام سماجی بُرائیاں ہمارے معاشرے سے نکال باہر کریگی۔ تو یہ ہماری خام خیالی ہے جب تک عوام ان برائیوں کو روکنے کی کوشش نہ کریں گے، اُسوقت تک رشوت، چوربازاری، بے ایمانی، خویش پروری اور بے حیائی دُور نہ ہوگی"۔

(نوائے وقت ۲۰ راگست ۱۹۷۲ء)

مضمون نگار نے یہ بالکل صحیح اور درست لکھا ہے کہ ہر خرابی کو دُور کرنے کی ذمہ داری حکومت پہ نہیں ڈالی جاسکتی۔ یہ درست ہے کہ معاشرہ کی خرابیوں کے تدارک کے لئے حکومت بھی بعض اقدام کر سکتی ہے اور بعض اصلاحات رائج کر سکتی ہے اور اسے ایسا ضرور کرنا چاہیئے۔ لیکن ہمارا معاشرہ جن اخلاقی اور رُوحانی کمزوریوں اور نقائص سے مضمحل ہو رہا ہے، ان کا تدارک محض قانون بنا دینے سے یا بعض اصلاحات رائج کرنے سے ہرگز نہیں ہو سکتا۔ اس کے لئے انفرادی توجہ، محنت اور اخلاص درکار ہے۔ جب تک خود افراد اور ان پر اثر رکھنے والے اصحاب ذاتی کوشش اور توجّہ سے معاشرہ کی اصلاح کرنے کی کوشش نہ کریں گے محض حکومت کا اقدام کچھ زیادہ نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکتا۔

اللہ تعالیٰ نے قومی ترقی کا گُر بتاتے ہوئے قرآن مجید میں فرمایا ہے:۔
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ (البقرہ)

یعنی اے مسلمانو! ہم نے تمہیں ایک اعلیٰ درجہ کی اُمّت بنایا ہے تاکہ تم دُوسرے لوگوں کے نگران بنو۔

اس جگہ اللہ تعالیٰ نے قومی اور ملّی ترقی کا یہی گُر بتایا ہے کہ انفرادی طور پر ایک دُوسرے کی اصلاح اور تربیت کی نگرانی کی جائے۔ اِسی طریق سے اُمّتِ مسلمہ بہترین اُمّت بن سکتی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس آیت کی پُر معارف تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس آیت میں خدا تعالیٰ نے اعلیٰ درجہ کی اُمّت بننے کا یہ طریق بتایا ہے کہ وہ شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ہو۔ یعنی تعلیم و تربیت کا سلسلہ ہمیشہ جاری رکھے اور لوگوں کے ایمانوں کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتی رہے۔ اسی لئے فرمایا کہ ہم نے تمہیں اُمَّةً وَّسَطًا بنایا ہے تاکہ تم لوگوں کو سکھاؤ اور اُن کے نگران بنو۔ . . . . . (انسان) اپنے افعال کے متعلق غور کرتا ہے اور سوچتا ہے کہ مجھے اپنے جسم کی درستی کے لئے کیا کرنا چاہیئے لیکن قوم کی درستی کے متعلق وہ کبھی نہیں سوچتا بلکہ سمجھتا ہے کہ وہ آپ ہی آپ درست ہو جائے گی۔ اور اگر وہ کوئی غلط قدم اُٹھاتی ہے تو بجائے اس کے کہ وہ اپنے آپ پر الزام لگائے کہ مَیں نے قومی ذمہ داریوں کو ادا نہیں کیا، وہ سمجھتا ہے کہ میرے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ قوم پہ مَیں اپنے غصّے کا اظہار کر دوں اور عملی طور پہ اس کی اصلاح کے لئے کچھ نہ کروں، لیکن یہ درست نہیں۔ قومی درستی فردی درستی سے زیادہ توجہ چاہتی ہے۔ اگر فرد اس مسئلہ کی طرف توجہ نہیں کرے گا، تو بعض حصوں میں ضرور نقائص پیدا ہو جائیں گے اور پھر وہ اتنے بڑھ جائیں گے کہ ان کا دُور کرنا فرد کے اختیار میں بھی نہیں رہیگا۔ . . . .

. . . جب تک تمام افراد میں یہ رُوح نہ ہو کہ وہ قوم کی اصلاح کا خیال رکھیں۔ اور جب تک تمام افراد اس کی درستی کی طرف توجہ نہ کریں، اُسوقت تک اصلاح کا کام کبھی کامیاب طور پہ نہیں ہو سکتا۔ مَیں سمجھتا ہوں اگر قرآن کریم کے اس حکم کی تعمیل میں مسلمان نسلاً بعد نسلٍ تبلیغ و ہدایت کا کام جاری رکھتے اور لوگوں کی نگرانی کا فرض صحیح طور پہ ادا کرتے تو وہ کبھی تباہ نہ ہوتے"۔

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۲۳۰)

مندرجہ بالا تفسیر سے یہ امر بخوبی واضح ہو جاتا ہے کہ قومی اور اجتماعی ترقی کے لئے ذاتی اور انفرادی طور پر تربیت و اصلاح کی طرف توجہ دینا کتنا ضروری ہے۔ قرآنِ حکیم نے اُمَّةً وَّسَطًا یعنی بہترین اُمّت اور قوم بننے کا یہی گُر بتایا ہے۔

ہمارا مُلک اس وقت جن خطرات سے دوچار ہے اور جن حالات میں سے گذر رہا ہے، ان میں بالخصوص تربیت و اصلاح کی طرف انفرادی توجہ کی ضرورت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ ہر پاکستانی کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ قومی ترقی کا انحصار میرے ذاتی نمونہ اور کردار پر مبنی ہے، اس لئے مَیں نے اپنی تمام قومی اور ملّی ذمہ داریوں کو احسن طریق سے سر انجام دینا ہے۔

بہت عرصہ ہوا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ جماعت کے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے تربیت و اصلاح کے سلسلے میں چند ایسے جامع اور حقیقت افروز فقرات ارشاد فرمائے تھے جو آبِ زر سے لکھنے کے قابل ہیں اور ہر وقت ہر پاکستانی مسلمان کے پیشِ نظر رہنے چاہئیں۔ وہ فقرات (بادنیٰ تغیّر) یہ ہیں کہ:۔

"ہر مسلمان اسلام کے درد کو اپنا درد سمجھے اور یہ خیال کرے کہ گویا مَیں ہی اسلام کا ستون ہوں، اگر مَیں ذرا ہلا اور میرے قدم ڈگمگائے تو مَیں یہ سمجھونگا کہ اسلام پر زد آگئی۔ اگر تم یہ سمجھو کہ تمہارے پیچھے اسلام کا چہرہ ہے تب بے شک تمہیں اللہ تعالےٰ کی طرف سے ایک ایسی طاقت ملے گی جس کا مقابلہ کوئی نہیں کرسکے گا"۔ (مشعلِ راہ)

## وقفِ جدید اور انصار اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اگر خدا تعالیٰ احمدی بچّوں کو توفیق دے تو جماعت احمدیہ کے بچّے وقفِ جدید کا سارا بوجھ اُٹھالیں"۔

انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ نہ صرف احمدی بچوں کو وقفِ جدید کا سارا بوجھ اُٹھانے کا اہل بنائیں بلکہ ہر فردِ جماعت کو وقفِ جدید کی خاطر قربانی کیلئے تیار کریں۔

(قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

96

# اخبار الفضل کی افادیت

(مکرم ملک احسان اللہ صاحب لاہور)

اخبار الفضل کی افادیت کے بارہ میں میں کچھ بیان کرنے کی طاقت اپنے آپ میں نہیں پاتا۔ ہر پڑھنے والے کی فطرت صحیحہ۔ ذوقِ سلیم اور روحانی صحت پر اس روحانی دسترخوان کے انواع و اقسام کے کھانوں کی لذت جس قدر اثر انداز ہوتی ہے اتنی ہی افادیت کا وہ لطف اٹھاتا ہے۔ میں صرف اس کے صفحہ اول کے بارہ میں باوجود اپنی کم مائیگی کے یہ عرض کرتا ہوں کہ ایک مامور کے الفاظ میں قرآن کریم کی بہترین تفسیر۔ احادیث کی بہترین تشریح۔ انبیاء سابقہ کی قوت قدسیہ کے پاک اثرات اور سرورِ کونین فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند اور ارفع شان کے ساتھ ساتھ پیدائشِ انسانی کا مقصد اور اس مقصد حیات کو حاصل کرنے کے لئے صحیح طریق کو بیان کرنے والے یہ پاک کلمات سرمایہ علمی و روحانی ہیں ایک مصروف انسان جو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت اور پھر اس پر غور کرنے کے لئے زیادہ وقت نہیں نکال سکتا۔ وہ احادیث نبوی کا مطالعہ نہیں کر سکتا۔ سلف صالحین کے واقعات اس کے سامنے نہیں آتے وہ انہیں الفضل کے اس پہلے صفحہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاک اور بابرکت الفاظ میں نہایت مؤثر رنگ میں پاتا ہے۔ الفضل کے پہلے صفحہ میں درج شدہ ملفوظات پڑھیں تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارے سامنے کھڑا ہے اور ہم اس کے دیدار سے اپنی آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچا رہے ہیں آپ قرآن کریم کا حسن و جمال بیان فرماتے ہیں جو تمام حسینوں کے حسن کو مات کر دیتا ہے آپ بیان کرتے ہیں کہ قرآن انسان کی تمام ضروریات روحانیہ پر مشتمل ہے۔ آپ قرآن کریم کو علم و دین کے سورج کے طور پر اس انداز میں بیان فرماتے ہیں کہ دل کے تمام گوشے منور ہو جاتے ہیں۔ آپ توحید کی مشعلیں قرآن کریم کے الفاظ میں روشن فرماتے ہیں کبھی آپ قرآن کریم کو حقائق کا منبع اور سچائی کے سورج کے طور پر پیش کرتے ہیں تو کبھی انہیں پھلوں سے لدے ہوئے درخت کی شکل میں ہمارے سامنے لا کھڑا کرتے ہیں بدقسمت ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس نور سے روگردانی کی جنہوں نے اس روحانی خزانہ سے فائدہ نہیں اٹھایا۔ جنہوں نے اس درخت کے پھلوں کو حاصل نہیں کیا۔ جنہوں نے اس منبع عرفان کے چشمہ سے اپنے آپ کو سیراب نہیں کیا اور جو دین کے رستہ سے بھٹک گئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایسے لوگوں کو ڈرایا ہے اور فرمایا ہے۔

یک قدم دوری ازاں روشن کتاب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

اس روحانی کتاب سے ایک قدم بھی دور رہنا۔ ہمارے نزدیک کفر و زیاں اور ہلاکت ہے۔

مردم اندر حسرتِ ایں مدعا
چوں نخواہند خلق ایں چشمہ را

میں تو اس بات کے غم سے مر گیا کہ خلقت اس چشمہ کو کیوں طلب نہیں کرتی۔

نیز فرماتے ہیں۔

جانم کباب شد ز غم ایں کتاب
چنداں بسوختم کہ خود امید جاں نماند

اس کتاب کے غم میں میری جان کباب ہو گئی۔ اور میں اس قدر جل گیا ہوں کہ بچنے کی کوئی امید نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روح کو خوش کرنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رضا حاصل کرنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ ہم قرآن کریم سے پیار کریں اور دوسرے کے دلوں میں اس کی قدر و منزلت قائم کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک الفاظ روزانہ الفضل کے ذریعہ ان تک پہنچائیں۔

الفضل کے قارئین جب حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں قرآن کریم کی عظیم شان کا مشاہدہ کرتے ہیں تو جنت سے متعلق الٰہی انعامات کا علم انہیں ہوتا ہے۔ اور ان کا لطف انہیں بھی محسوس اور مشہود ہونا شروع ہو جاتا ہے اور یہی اس اخبار کی غرض اول و آخر ہے کہ علوم قرآنیہ کا عشق لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔ دوسرے اخبارات اور رسائل کے باطل اثرات جو لوگوں پر پیدا ہو جاتے ہیں۔ وہ قرآن کریم کا حسن و جمال دیکھ کر زائل ہو جاتے ہیں اور انسان مادی سرور اور لذت اور فحش نغموں کی بجائے قرآن کریم کی تلاوت میں زیادہ لذت محسوس کرنے لگ جاتا ہے جس گھر میں الفضل نہیں جاتا وہ آج کل ٹی وی، ویڈیو اور سینما کی پھیلائی ہوئی زہروں سے محفوظ نہیں رہ سکتا اس لئے خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اخبار الفضل کے ذریعہ ان روحانی اور اخلاقی بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لئے کامل استفادہ حاصل کرتے ہیں۔

آج کل ریڈیو کے گانے۔ اخبارات میں فحاشی کو ہوا دینے والی تصاویر اور مضامین لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ وہ ظاہری طور پر نفس کی تسکین اور راحت کا سامان تو کرتے ہیں۔ لیکن روح کی ہلاکت کی راہیں کشادہ کرتے ہیں ان کے مقابل میں الفضل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان مضامین کو ہمارے سامنے پیش کرتا ہے جن میں حضور اپنے محبوب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرتے ہیں۔ آپ اپنے مضامین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن کی ایسی تصویر کھینچتے ہیں کہ تمام مادی حسن اس کے سامنے ہیچ ہو جاتے ہیں جہاں آج کے دور میں مادی حسن و خوبصورتی کے سبب فضا مکدر ہو چکی ہے۔ وہاں الفضل کے ذریعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک الفاظ تمام دنیوی معشوقوں کی طرف سے لوگوں کے دلوں کو موڑ کر حضرت سرورِ کائنات فخر موجودات سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف انہیں موڑتے اور ان کے قدموں کو اس حسن کے مالک انسان کی طرف لے جاتے ہیں۔ اور اس رُخ انور کی خاطر کبھی حصہ آمد کے ذریعہ کبھی چندہ تحریک جدید کے ذریعہ کبھی نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے ذریعہ۔ کبھی وقف جدید کے ذریعہ اور کبھی دوسری مالی قربانیوں کی شکل میں اپنا مال و دولت نچھاور کرتے ہیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثنا، حسن و جمال، شوکت و کمال کے سلسلہ میں جو منثور و منظوم اور عربی فارسی اور اردو زبانوں میں دلوں کو گرویدہ بنانے والا کلام روزنامہ الفضل میں ملتا ہے۔ وہ دوسری اخبارات اور رسائل میں کہاں مل سکتا ہے۔ آج ہر سچا مومن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و جمال پر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہے اور چاہتا ہے کہ وہ آپ کے رنگ میں رنگین ہو جائے۔ اس لئے الفضل میں شائع شدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح و ثنا اور حسن و جمال سے متعلق کلام ان کے اس جذبہ کو پورا کرنے والا ہوتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بے مثال اور لازوال حسن کی ایسی دل آویز اور دلکش تصویر کھینچ کر دنیا کے سامنے پیش کی ہے جس کی اور کوئی نظیر موجود نہیں۔ اور اس دلکش تصویر کے جادو بھرے نقوش آپ کی پُر معارف تحریرات میں خواہ وہ کسی موضوع پر ہی کیوں نہ ہو جگہ جگہ بے ساختہ ابھر آتے ہیں۔ آپ اپنے فارسی منظوم کلام میں فرماتے ہیں۔

ازیں نیلگوں است چرخ فلک
کہ پیشش کمالش ندارد کمال
فلک گرد دائم مہر گرد زمین
ازیں گشت کش بسود است بروے نعال
چہ شمس و چہ بدر و چہ دیگر نجوم
ہمہ یافتند از جمالش جمال

آسمان کا رنگ نیلگوں اس لئے ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کمال کے سامنے کوئی کمال پیش نہیں کر سکتا۔ آسمان زمین کے گرد اس جستجو کی وجہ سے چکر لگاتا ہے کہ اس پر آپ کے قدم پڑے ہیں۔ کیا سورج اور کیا دیگر ستارے تمام کے تمام آپ کا جمال حاصل کر رہے ہیں۔

آنکہ اُو را ظلمتے گیرد براہ
نیستش چوں روئے احمد مہر و ماہ

جس شخص کو تاریکی گھیرے اس کے لئے احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کی مانند کوئی سورج اور چاند نہیں۔

بسے سہل ست از دنیا بریدن
بیادِ حسن و احسانِ محمدؐ
فدا شد در رہش ہر ذرہ من
کہ دیدم حسنِ پنہانِ محمدؐ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کو یاد کر کے دنیا سے قطع تعلق کر لینا نہایت آسان ہے۔ آپ کی راہ میں میرا ہر ذرہ قربان ہے۔ کیونکہ میں نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مخفی حسن دیکھ لیا ہے۔

اس کے علاوہ قارئین الفضل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک الفاظ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت سے متعلق واقعات پڑھتے ہیں۔ آپ کے رنگ میں رنگین ہو کر صبح و شام زندگی بسر کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں۔ وہ آپ کے عشق میں محو رہتے ہیں آپ کے خصائل و شمائل کو اپناتے ہیں اپنی ہر حرکت و سکون کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حرکت و سکون کے مشابہ بناتے ہیں اور آپ ہی کی طرح دنیا کے لئے امن و سلامتی کا پیغام بنتے ہیں۔ حقیقۃً دنیا سے منہ موڑ کر خدا تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر گامزن ہوتے ہیں۔ غرض ایک سچا مومن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک کلام کے ذریعہ دنیا کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# محترم جناب مولانا تاج الدین صاحب لائلپوری کا ذکرِ خیر

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری فاضل

مدرسہ احمدیہ قادیان میں محترم مولانا تاج الدین صاحب لائلپوری میرے کلاس فیلو تھے۔ مدرسہ کی پہلی جماعت سے مولوی فاضل پاس کرنے تک ہم ایک ساتھ پڑھتے رہے انسان کی فطرت میں یہ امر داخل ہے کہ وہ پاس پڑھنے والوں سے مانوس ہو جاتا ہے۔ بلکہ تھوڑا عرصہ پاس بیٹھنے سے بھی باہم انس و محبت پیدا ہو جاتی ہے کئی دفعہ ایسا ہوا ہے کہ سفر میں چند گھنٹے کی معیت پائیدار تعلقات کی بنیاد بن جاتی ہے۔ کلاس فیلوز تو باہم خاص مودت رکھتے ہیں۔

محترم بھائی مولانا تاج الدین صاحب مرحوم کی طبیعت شروع سے ہی تحقیق اور باریک بینی کی طرف مائل تھی مجھے یاد ہے کہ ہم مدرسہ احمدیہ کی ابھی دوسری یا تیسری جماعت میں پڑھتے تھے کہ ہم نے یہ طریق جاری کیا کہ دوپہر کو کھانے کے بعد ایک دو گھنٹے کے لئے اپنے کمرہ میں بائیبل کا باہم مطالعہ کرتے تھے ہم تین طالب علم ہوتے تھے باری باری ایک بائیبل پڑھتا تھا اور دوسرے دو غور سے سن کر اس پر سوالات پیدا کیا کرتے اور اپنی بساط کے مطابق استدلال کرتے تھے۔ ہم سب نے نوٹ بک اور پنسل ساتھ رکھی ہوتی تھی۔ بعد ازاں اس سارے مطالعہ کو صاف کر کے اپنی اپنی کاپیوں میں لکھ لیا کرتے تھے یہ طریق ہمارے لئے بعد ازاں بھی بہت مفید ثابت ہوا

محترم مولانا تاج الدین صاحب مرحوم کو مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ اخبارات اور رسائل بھی پڑھتے تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب اور سلسلہ کے دیگر لٹریچر کے مطالعہ کی انہیں دھن تھی۔ میں کہہ سکتا ہوں کہ اس زمانہ کے قریباً سب طلبہ میں مطالعہ کتب کا بہت شوق تھا۔ بیکار وقت ضائع کرنے کو بہت معیوب سمجھا جاتا تھا۔ پھر یہ بھی شوق تھا کہ سلسلہ کی کتب خود خرید کر پڑھیں اور اپنی اپنی لائبریری بنائیں لائبریری بنانے میں طلبہ کا باہم مقابلہ ہوتا تھا کہ کس کے پاس زیادہ اور نادر کتب ہیں

کثرت مطالعہ کے سلسلہ میں مجھے یاد آیا کہ ہمارے ہوسٹل کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جناب نعمت اللہ خاں صاحب یوپی کے رہنے والے ایک بزرگ تھے ایک دن میں کتاب ہاتھ میں لئے بہشتی مقبرہ کے باغ کی طرف پڑھنے کے لئے جا رہا تھا۔ جناب نعمت اللہ خاں صاحب نے روک کر فرمایا کہ مجھے تمہیں کثرت سے پڑھتے ہوئے دیکھ کر ترس آتا ہے اور میں تمہارے لئے بہت دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمہیں ترقی دے آمین۔ میں ان کی بات سُن کر ان کی دعا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے باغ کی طرف چلا گیا اس زمانہ میں طلبہ میں زیادہ سے زیادہ مطالعہ کا بھی مقابلہ ہوا کرتا تھا۔ بالخصوص ہماری جماعت کے طلبہ اس میدان میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے میں کوشاں رہتے تھے محترم مولانا تاج الدین صاحب مرحوم بھی انتہائی محنتی طلبہ میں سے تھے ایک دفعہ رات کو دیر تک پڑھتے رہنے کا مقابلہ ہو گیا۔ ان دنوں مٹی کے تیل کے چھوٹے لیمپ یا سرسوں کے تیل کے دیئے ہوا کرتے تھے ہم طلبہ دو کمروں میں تھے کمرہ نمبر ۱ کے طلبہ چاہتے کہ کمرہ نمبر ۲ کے طالب علم پہلے سو جائیں اور دوسروں کی خواہش تھی کہ کمرہ نمبر ۱ کے طالب علم پہلے پڑھنا ختم کریں۔ ایک دوسرے کو دیکھتے رہے اور اپنے اپنے مطالعہ میں مگن رہے یہاں تک کہ صبح کی نماز کی اذان ہو گئی۔ میں نے یہ مثال اسلئے ذکر کی ہے کہ قارئین پرانے طلبہ کے شغف اور محنت کے انداز کو سمجھ سکیں اور نئے طلبہ محنت میں مزید ترقی کریں

بہرحال اخویم مولانا تاج الدین صاحب مرحوم بہت محنتی طلبہ میں سے تھے اللہ تعالیٰ نے ان کو ذہن بھی اچھا عطا فرمایا تھا حافظہ بھی عمدہ تھا۔ میرا کلاس میں جن دو تین طلبہ سے علمی مقابلہ رہتا تھا۔ ان میں سے ایک مولوی صاحب موصوف تھے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں شروع سے ہی اساتذہ بھی نہایت اچھے دیئے تھے جو طلبہ کو اپنے بچوں سے بڑھ کر پیار کرتے تھے۔ محترم مولانا تاج الدین صاحب تقریر میں زیادہ ترقی نہ کر سکے البتہ تحریر میں انہیں خوب مشق حاصل ہوئی۔ طالب علمی کے زمانہ میں وہ بھی حضرت قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل رضی اللہ عنہ کے دفتر میں اخبارات کے مطالعہ کے لئے جانے والے طلبہ میں شامل تھے۔ اسی زمانہ میں مولانا تاج الدین صاحب لائلپوری نے مضمون لکھنے شروع کر دئے تھے میرا خیال ہے کہ شاید میرے مضامین کا سلسلہ ذرا پہلے شروع ہوا کیونکہ مجھے یاد ہے کہ میں پہلے مضمون کے نیچے اپنا اصلی نام مختصر طور پر "اللہ دتا" ہی لکھ دیا کرتا تھا۔ جب مولانا تاج الدین صاحب نے اپنے مضمونوں کے ساتھ لائلپوری لکھنا شروع کیا تو میرے نام کے ساتھ بھی "جالندھری" کا اضافہ ہو گیا۔

اس جگہ میں پھر ایک دفعہ حضرت قاضی اکمل صاحب رضی کی اس خوبی کا تذکرہ کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ وہ جماعت کے ہونہار طلبہ کی حوصلہ افزائی کرنے میں بہت خوشی محسوس کرتے تھے۔ ہم میں سے جو بھی مضمون لکھکر لاتا آپ اسے اپنے کسی نہ کسی رسالہ میں شائع فرماتے اور اس کی تعریف کرتے اور آئندہ لکھنے کا شوق دلاتے جزاہ اللہ خیراً۔

محترم مولانا تاج الدین صاحب کے بہت سے مقالات اور رشحات اس زمانہ کے تشحیذ الاذہان اور ریویو آف ریلیجنز میں شائع شدہ موجود ہیں۔

تقریر کی مشق کی کمی کے باعث محترم مولانا تاج الدین صاحب نے تبلیغی لائن کی بجائے تدریسی شعبہ کو اختیار کیا ہم نے پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل ایک ساتھ پاس کیا تھا۔ ہم سات طالب علموں نے قادیان سے امتحان دیا تھا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم سب کامیاب ہو گئے تھے

مولوی فاضل کے بعد میں نے مبلغین کلاس میں حضرت حافظ روشن علی صاحب رضی اللہ عنہ کے پاس پڑھنا شروع کیا اور محترم مولانا تاج الدین صاحب مدرس مقرر ہو گئے۔ قادیان کے ہائی سکول اور گھٹیالیاں کے ہائی سکول میں کافی عرصہ تک پڑھاتے رہے۔ گویا اس وقت ہماری خدمت سلسلہ کی لائن مختلف ہو گئی۔ تاہم باہم انس و مودت برقرار رہے

پٹیالہ کے منشی محمد یعقوب صاحب نے عشرہ کاملہ نامی کتاب لکھی محترم مولانا تاج الدین صاحب نے اپنے طور پر اس کے جواب کے لئے نوٹ تیار کئے کچھ مسودہ بھی لکھا آخر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے خاص ارشاد کے ذریعہ مجھے اس کتاب کا جواب لکھنے کا حکم ہوا اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے میں نے تفہیمات ربانیہ نامی ضخیم کتاب تصنیف کی اس کتاب کے دیباچہ میں میں نے ذکر کیا ہے کہ میں نے اس کتاب کی تدوین میں دیگر کتب کے علاوہ محترم مولانا تاج الدین صاحب کے مسودہ سے بھی استفادہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ برادرم مولانا صاحب مرحوم کو جزائے خیر بخشے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے مولانا مرحوم کو بات کی تہ تک پہنچنے کا بہت ملکہ عطا فرمایا تھا آپ عمر کے آخری حصہ میں خلافت ثانیہ میں سالہا سال تک قضاء کے عہدہ پر کام کرتے رہے اور ناظم دار القضاء بھی رہے آپ کے بہت سے فیصلہ جات پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ بہت محنت سے مرتب کئے گئے ہیں۔

حضرت مولانا مرحوم عقائد اور ایمان کے بارے میں پوری تحقیق کے بعد بصیرت سے قائم تھے مخالفین کا لٹریچر پڑھ کر اس کی تردید کرنے کا شوق رکھتے تھے عیسائیت اور آریہ مت نیز غیر مبائعین کے خیالات کے بارے میں بھی انہیں کافی عبور حاصل تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ دینی معاملات میں مشورہ میں آپ کو بھی شامل فرمایا کرتے تھے۔

عملی زندگی میں بہت باقاعدہ تھے آپ کی دو بیویاں تھیں پہلی بیوی سے کوئی بچہ نہ ہونے پر آپ نے دوسری شادی کی تھی جس سے اللہ تعالیٰ نے لڑکیاں اور لڑکے عطا فرمائے۔ دونوں بیویوں میں بھی باہم اچھے تعلقات تھے۔ اولاد اللہ تعالیٰ کے فضل سے دیندار اور ترقی یافتہ ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس قدیم اور وفادار خادم دین دوست کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان پر ہمیشہ اپنے فضلوں کی بارشیں برساتا رہے۔ اللھم آمین یا رب العلمین

---

**ہفتہ اصلاح و ارشاد ۳ ستمبر سے شروع ہے اس کو کامیاب بنانے کے لئے مجلس سے تعاون فرمائیے**

(نظارت اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ

(نگران دار الاقامۃ النصرۃ ربوہ)

۵

| | | | |
|---|---|---|---|
| مکرمہ صادقہ خاتون صاحبہ | رہاڑہ | ۱۰٫۰۰ | روپے |
| مکرم ماسٹر فقیر محمد صاحب | ربوہ | ۱٫۰۰ | روپے |
| " محمد زکریا صاحب متعلم جامعہ احمدیہ | ربوہ | ۱٫۰۰ | روپے |
| مکرمہ زاہدہ حسین صاحبہ | سانگلہ ہل | ۱۰٫۰۰ | روپے |
| " اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالکریم صاحب چک ۳۶۳ ج ب | | ۲۳٫۰۰ | روپے |
| مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب چک ۳۳ جنوبی | سرگودھا | ۵٫۰۰ | روپے |
| مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ | ملتان چھاؤنی | ۱۰٫۰۰ | روپے |
| گورنمنٹ ملازمان نظام | سرگودھا شہر | ۴۰٫۰۰ | روپے |
| جماعت احمدیہ | گجرات | ۶٫۰۰ | روپے |
| جماعت احمدیہ عمرکوٹ | سندھ | ۱٫۰۰ | روپے |
| جماعت احمدیہ | سیالکوٹ شہر | ۳۰٫۰۰ | روپے |
| مکرم شیخ محمد اقبال صاحب | کوئٹہ | ۵٫۰۰ | روپے |
| " شریف احمد صاحب | اسلام آباد | ۱۵٫۰۰ | روپے |
| " چوہدری محمد شریف صاحب | ٹیکسلا | ۳۸٫۰۰ | روپے |
| جماعت احمدیہ | ظفر آباد سیالکوٹ | ۲٫۰۰ | روپے |
| " چوہدری عبدالرحمٰن صاحب | ربوہ | ۱٫۰۰ | روپے |
| " چوہدری محمد اصغر صاحب | بدین | ۴٫۰۰ | روپے |
| جماعت احمدیہ دارالصدر شمالی | ربوہ | ۶٫۰۰ | روپے |
| " ملک عبدالرب صاحب | ربوہ | ۶٫۰۰ | روپے |
| " محمود احمد صاحب | گوٹھ مہاراجہ | ۵٫۰۰ | روپے |
| جماعت احمدیہ معراجکے | سیالکوٹ | ۱۰٫۰۰ | روپے |

# اعلانات نکاح

مورخہ ۲۷ ظہور بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے میری بیٹی خالدہ مرزا بی۔ اے۔ بی ایڈ کا نکاح ہمراہ کیپٹن وقار الملک صاحب ایم۔ اے ابن مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ... کلکٹر منڈی ... بعوض دس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔

احباب درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ازحد بابرکت فرمائے۔ آمین

(مرزا عطاء الرحمٰن لوکل گورنمنٹ آفیسر لندن (ریٹائرڈ) حال برکت لاج ربوہ)

(۲)

مرزا مسعود احمد صاحب بی۔ کام نیوز ریڈر ریڈیو پاکستان حیدر آباد ابن مرزا مبارک احمد صاحب کا نکاح مسماۃ مسرت خالدہ بنت چوہدری محمد اعظم صاحب وحدت کالونی لاہور کے ساتھ مبلغ پانچ ہزار روپے حق مہر پر مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد نے ۱۸ اگست کو بعد نماز جمعہ پڑھا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت کرے۔ آمین (عبدالغفار سیکرٹری اصلاح وارشاد حیدر آباد)

## انصار اللہ ۳ تا ۱۰ ستمبر ہفتہ اصلاح وارشاد منائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احباب کو نصیحت فرمائی کہ وہ اصلاح وارشاد کے کام کے لئے زیادہ اور منظم رنگ میں کوشش کریں اگر ہم یورپ کے عیسائیوں افریقہ کے بدمذہبوں اور دہریوں کو کہہ دیں کہ تم ہمارے ساتھ نہیں تو ہمارے دل بیمار ہوجاتے ہیں ہم ان سے بیزار ہیں کیونکہ اسلام محبت و پیار کا مذہب ہے۔ سب لوگ ہمارے بھائی ہیں ہمیں چاہیئے کہ ان کی گالیوں پر کان نہ دھریں۔ انکے مخالفانہ طریق عمل سے کبھی دل برداشتہ نہ ہوں۔ اس کے برعکس ان سے سچی محبت جتائیں حقیقی اپنائیت دکھائیں اور حسن سلوک سے پیش آئیں یہی وہ اسلامی اخلاق ہیں جن کا دشمن سے دشمن بھی اثر قبول کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ (الفضل مورخہ ۲۰ ظہور ۱۳۴۵ ش)

(قائد اصلاح وارشاد مرکزیہ)

# عشرہ تحریک جدید اور جماعت کی ذیلی تنظیمیں

97

یکم ستمبر سے عشرہ تحریک جدید شروع ہے ان دنوں ہر جماعت میں امراء و صدر صاحبان نیز سیکرٹریان کرام یہ کوشش کریں گے کہ ان کی جماعت سے چندہ تحریک جدید سو فیصد وصول ہو جائے اور جن دوستوں نے ابھی اپنی حیثیت سے کم حصہ لیا ہے وہ اپنی حیثیت کے مطابق اس جہاد کبیر میں حصہ لے کر اپنے رب کے حضور سرخرو ہوں۔ اس ہنگامی سعی کے لئے دیگر عہدیداران جماعت کے ساتھ انصار و خدام کے قائدین کرام بھی پورا پورا تعاون فرماویں۔ ان کے مرکزی دفاتر سے اس غرض کے لئے ہدایت جاری ہو چکی ہے۔ کام کو سہل اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے اگر کہیں انصار و خدام کو الگ رسید بک مہیا کرنی پڑے تو ضرور کر دینی چاہیئے اور عشرہ وصولی کے اختتام پر رسید بک معہ رقم موصولہ سیکرٹری صاحب مال کو دے دی جائے تا ہماری احقیر مساعی اللہ تعالیٰ کے فضل سے زیادہ سے زیادہ نتیجہ پیدا کریں اور ہم اس مالی سال کے اختتام پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی مساعی کی خوشکن اطلاع پیش کرسکیں۔ (خاکسار وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

## اجتماعی وقار عمل

مورخہ ۵ ظہور صبح ۵½ بجے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا اجتماعی وقار عمل ایوان محمود کے بالمقابل سڑک پر منعقد ہوا۔ وقار عمل کے کام کو پہلے ہی تقسیم کر کے سکیم بنائی گئی تھی۔ چنانچہ ناظمین صاحبان نے حلقہ جات میں پہنچ کر خدام کو علی الصبح بیدار کرایا اور خدام کو وقار عمل میں شریک ہونے کی تلقین کی وقار عمل میں چار صد خدام نے شرکت کر کے پورے اشتیاق اور نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا۔ وقار عمل میں ۱۶۰۰ مکعب فٹ مٹی کھود کر سڑک پر ڈالی گئی وقار عمل میں بعض بڑے بوڑھا بالوں نے بھی شرکت کی مٹی ڈھونے میں ہاتھ بٹایا وقار عمل ۷ بجے تک جاری رہا آخر پر خدام کی حلقہ وار حاضری لی گئی اور مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال مہتمم مقامی نے عہد دہرایا اور دعا کروائی

(معتمد مقامی ربوہ)

(بقیہ اخبار الفضل کی افادیت)

کامران ہوتے ہیں غرض ایک سچا مومن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک کلام کے ذریعہ دنیا کی صعوبتوں اور مصیبتوں سے محفوظ اور مامون رہ سکتا ہے اور چونکہ ہر شخص عدیم الفرصت ہونے کی وجہ سے حضور کی مبارک تصانیف کے تفصیلی مطالعہ کی توفیق نہیں پاسکتا اس لئے وہ الفضل کے ذریعہ سے شائع ہونے والے حضور کے فرمودات کو پڑھ کر اپنی زندگی کے اندر ایک انقلاب پیدا کر سکتا ہے اور یہی وہ انقلاب ہے جس کے لئے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اس روحانی نہر کو جاری فرمایا تھا۔ میں اپنے تمام بھائیوں اور بہنوں سے درخواست کروں گا کہ کوشش کر کے اس مبارک اخبار کو خریدیں۔ خود بھی پڑھیں اور اپنے بچوں دوسرے افراد خاندان اور ملنے والوں کو بھی پڑھائیں تا ہماری زندگیوں میں وہ حقیقی انقلاب پیدا ہو سکے جس کے لئے احمدیت کو دنیا میں قائم کیا گیا ہے خدا کرے کہ وہ ہم سب کو یہ روحانی انقلاب جلد پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔


## تریاقِ زہر باد

محترم غلام صادق صاحب گورنمنٹ پنشنر محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ کی رائے:۔

"میں نے اپنی بھینس کی زہر باد کی بیماری کے لئے تین پیکٹ اکسیر زہر باد (تریاق زہر باد) حاصل کئے ایک پیکٹ اپنی بھینس کو آٹے میں ملا کر کھلایا اگلے روز صبح سویرے ہی خدا کے فضل و کرم سے میری بھینس کی زہر باد کی تکلیف رفع ہو گئی۔"

عموماً تین پیکٹ کافی ہوتے ہیں قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ

کیور ویل ہومیو کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۶


ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے" (منیجر)

## درخواستِ دعا

میرے والد محترم صوبیدار محمد عبدالصمد صاحب (پنشنر) تشویشناک طور پر بیمار ہیں۔ ان کے جسم پر ورم ہو گیا ہے آج کل M.۰۲ C راولپنڈی کالین داخل ہیں۔ تمام احباب جماعت سے اور خاص طور پر بزرگان سلسلہ سے التجا ہے کہ وہ درد دل سے دعا کریں۔ (عبدالسمیع شاکر۔ راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تم اپنے لیے موت اور صرف موت میں ہی زندگی تلاش کرو

## جب موت تمہاری نظروں میں معمولی اور حقیر چیز بن جائے گی تو تم تمام دنیا پر بھاری ہو جاؤ گے

(فرمودہ سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"پس ہماری خوشی اور ہماری راحت اسی بات میں ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ہو جائیں اور اسی کے لئے زندگی بسر کریں۔ بے شک تمہارا یہ کام بھی ہے کہ تم گلیوں اور شہروں کو صاف کرو لوگوں کے آرام کا باعث بنو لیکن ظاہری گند سے روحانی گند زیادہ خطرناک ہے۔ اہل مغرب نے ظاہری صفائی پر بہت زور دیا اور جسمانی صفائی کے بہت سے انتظام کئے ہیں لیکن روحانی صفائی کا علاج ان کے پاس نہیں جسمانی گند سے جسم مرتا ہے لیکن روحانی گند سے روح مر جاتی ہے اور یہ چیز قابل برداشت نہیں۔ کیونکہ روح کے مرنے سے انسان دائمی طور پر جہنمی بن جاتا ہے جسمانی گند کا اثر روحانی گند کے مقابلہ میں بہت محدود ہوتا ہے پس تم بے شک ظاہری صفائی کا بھی خیال رکھو لیکن اس سے زیادہ فکر تمہیں روحانی گند کو دور کرنے کے لئے ہونا چاہئے اس روحانی گند کو دور کرنے کی کوشش کرو اور قربانی کے معیار کو بہت بلند کرو۔"

"...... دوسرے مسلمان دنیا اگر اسلام کے پھیلانے میں کوتاہی سے کام لیتی ہے تو وہ اتنی مجرم نہیں جتنے تم مجرم ہو۔ کیونکہ تم یہ دعوے کرتے ہو کہ ہم خدام احمدیت ہیں اور ہمارے ذریعہ اسلام تمام دنیا پر غالب آئے گا۔ خدا تعالیٰ کے کام تو ہو کر رہیں گے لیکن اگر تم نے اپنے فرائض کو سرانجام نہ دیا تو پھر تم خدا تعالیٰ کے سامنے سچے خادموں کی حیثیت میں پیش نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ تمہارے عمل تمہارے دعوؤں کو جھوٹا کر کے دکھا رہے ہوں گے۔ پس اپنے اندر نیک تبدیلی پیدا کرو اور وہ تبدیلی ایسی ہو کہ ہر کس و ناکس کو معلوم ہو جائے کہ یہ لوگ اب کوئی اور چیز بن گئے۔ اب باتیں کرنے اور سننے کا وقت ختم ہو گیا اب اس بات کی ضرورت ہے کہ باتیں کم کی جائیں اور اپنی تنظیم کو زیادہ سے زیادہ مضبوط کیا جائے۔"

"...... یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے کہ انبیاء کی جماعتوں کی مخالفتیں ہوتی ہیں اور ان کو سخت سے سخت مصائب سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ وہی سنت ہمارے لئے جاری ہے حضرت آدمؑ سے کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم تک جو سلوک باقی انبیاء کی جماعتوں سے ہوا۔ وہی ہم سے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ حضرت آدمؑ کا دشمن نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ حضرت نوحؑ کا دشمن نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ حضرت ابراہیمؑ کا دشمن نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ اور عیسیٰ کا دشمن نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا دشمن نہ تھا۔ ان کا ہمارا رشتہ دار نہیں کہ ہم ان تکلیفوں سے بچ جائیں جب تک ہم آگ کی بھٹی میں ڈالے نہیں جاتے اور آگ سے گزارے نہیں جاتے۔ اس وقت تک تم کامیاب نہیں ہو سکتے۔ پس تیاری کرو۔ تاکہ آنے والے امتحانوں میں فیل نہ ہو جاؤ۔ بغیر تیاری کے تم ہرگز ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے اگر تم دین کے لئے قربانیاں کرنے سے گھبراتے ہو تو تم ایسی چیز نہیں جس کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک حفاظت کی ضرورت ہو تم اپنے لئے موت اور صرف موت میں ہی زندگی تلاش کرو جب موت تمہاری نظروں میں معمولی اور حقیر چیز بن جائے گی تو تم تمام دنیا پر بھاری ہو جاؤ گے اور دنیا تمہارے مقابلہ سے عاجز آ جائے گی پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو اور انہیں محنت کے ساتھ ادا کرتے جاؤ۔ اور یہ بات ہمیشہ یاد رکھو کہ جب تک صحیح طور پر کوشش نہیں کی جائے گی اس وقت تک صحیح نتائج نہیں نکلیں گے۔"

(مشعل راہ صفحہ ۵۵۱-۵۵۲)


جمال بخشے کمالِ فلورا

دانتوں اور مسوڑھوں کی حفاظت

و

خوبصورتی کے لئے

خاندان بھر کی ضرورت

فلورا ٹوتھ پاؤڈر

تھوک پرچون خریدنے کے لئے

نوید جنرل سٹور گول بازار ربوہ سے رجوع فرمائیے


## درخواست دعا

خاکسار کے والد مکرم عبدالغنی صاحب درویش قادیان کافی عرصہ سے بعارضہ گردہ اور دمہ [illegible] سے بیمار چلے آ رہے ہیں آج کل میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔

قارئین الفضل کی خدمت میں درخواست ہے کہ والد صاحب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (عبدالمجید گوجرانوالہ)

[illegible]


ھو الشافی

دانت مت نکلوائیے

جب غذا سے دانتوں میں سی اور کیلشیم وغیرہ جزو بدن بن کر مسوڑھوں اور دانتوں تک پہنچنے کی بجائے پیخانہ پیشاب تھوک اور پسینے وغیرہ کے راستے خارج ہوتے ہیں تو مسوڑھے اور دانت گل سڑ کر پائیوریا (ماخورہ) اور کیڑا دانتوں کے گھن لگ جانا اور [illegible] دانت درد کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ [illegible] پائیوریا اور [illegible] کیڑا [illegible] کا مستقل ہندی علاج ہے۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ


## خدام یاد رکھیں

کہ

ان کی اپنی علمی روحانی ترقی

اور

مجلس سے وابستگی

کے لئے رسالہ "خالد" کا خریدنا اور پڑھنا بہت ضروری ہے سالانہ چندہ صرف چھ روپے ہے (مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

## نصرت جہاں ریزرو فنڈ

### وعدوں کی بروقت ادائیگی ضروری ہے

کوئی سکیم اس وقت تک کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتی جب تک اس کے پروگراموں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مناسب اور بروقت اقدامات نہ کئے جائیں۔ نصرت جہاں سکیم کی کامیابی کے لئے بھی اس کی ضرورت ہے۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ اسی غرض سے قائم ہوا ہے ہمارا فرض ہے کہ اپنے وعدوں کی ادائیگی بروقت کریں۔ ادائیگی کا تیسرا مرحلہ مدت [illegible] (۳۰ نومبر ۱۹۷۲ء) کو ختم ہو رہا ہے۔ پس اس تاریخ تک آپ کے وعدوں کی اسی فیصد ادائیگی ہو جانی چاہئے اور رقوم مرکز میں پہنچ جانی چاہئیں۔

امراء اضلاع امراء مقامی اور مقامی صدر صاحبان سے التماس ہے کہ وہ ابھی سے اس کی فکر کریں۔ ان کی خدمت میں بذریعہ یاد دہانیاں کی جا رہی ہیں۔ یہ کام بہت اہمیت کا حامل ہے جس کی طرف ہم سب کو پوری توجہ کرنی چاہئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ۔ ربوہ)

## اجتماع انصار اللہ گوجرہ ضلع لائل پور

مجلس انصار اللہ گوجرہ ضلع لائل پور کا تربیتی اجتماع مورخہ ۱۰ تبوک / ستمبر بروز اتوار مسجد احمدیہ گوجرہ میں منعقد ہوگا۔

اس حلقہ کے تمام اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ اس تربیتی اجتماع میں شامل ہو کر استفادہ کریں۔ علاوہ دیگر علماء کے مرکز کی طرف سے بھی نمائندہ بھیجا جائے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)